مغربی پاکستان کا آواز رساں (لاؤڈ سپیکرز) اور آواز بڑھانے کا آلہ یا مشین (ساؤنڈ ایمپلیفائرز) کے لیے ضابطہ کار اور دائرہ اختیار میں لانے کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر.II آف ۱۹۶۵ء)

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. لاوڈا سپیکرز کے استعمال کو روکنا / پابندی لگانا وغیرہ۔

۳. سزا۔

۴. فوری قبضہ کرنے کا اختیار۔

۵. قابل سزا جرم۔

۶. عدالت۔

۷. ضبطگی۔

۸. تنسیخ۔

مغربی پاکستان کا آوازرساں (لاؤڈ سپیکرز) اور آواز بڑھانے کا آلہ یا مشین (ساؤنڈ ایمپلیفائرز) کے لیے ضابطہ کار اور دائرہ اختیار میں لانے کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر .II آف ۱۹۶۵ء)

[۰۲ مارچ، ۱۹۶۵ء]

ایک آرڈیننس

بمراد اس امر کے کہ مغربی پاکستان کا آوازرساں (لاؤڈ سپیکرز) اور آواز بڑھانے کا آلہ یا مشین (ساؤنڈ ایمپلیفائرز) پر قابو کرنے کے لیے ضابطہ کار کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء۔

تمہید

جہاں تک یہ موزوں ہے کہ عوام کو تکلیف پہنچانے والے افعال کو روکنے کے مقاصد کے لیے اور آواز سے متنازع قسم کے آواز نکالنے والے آواز جو عوام میں بگاڑ پیدا کرے جو ضابطہ اور قابو میں لائے اور مفاد عامہ کی خاطر روکے؛

جرم کے لیے اکسانے کو روکے لاؤڈ سپیکرز کا استعمال اور آواز بلند کرنے والے آلات صوبہ مغربی پاکستان میں اور جہاں مغربی پاکستان کا صوبہ سیشن میں نہ ہو اور گورنر مغربی پاکستان مطمئن ہو کہ وہ حالات موجود ہو جو فوری قانون سازی میں میں مدد دے؛

اب اس لیے اختیارات کے استعمال میں جو کہ اسے تفویض ہو چکے ہیں. دستور کی ذیلی شق (۱) آرٹیکل ۷۹ مغربی پاکستان کا گورنر مطمئن ہے ک مندرجہ ذیل آرڈیننس تیار کرے اور اس کا نفاذ کرے:—

مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۱. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان کا آوازرساں (لاؤڈ سپیکرز) اور آواز بڑھانے کا آلہ یا مشین (ساؤنڈ ایمپلیفائرز) پر قابو کرنے کے لیے ضابطہ کار کا آرڈیننس ۱۹۶۵ء کہا جائے گا۔

(۲) ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے اس کا اطلاق تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر ہو گا۔

(۲) یہ فوری نافذ العمل ہو گا۔

لاؤڈ سپیکرز کے استعمال پر پابندی۔

۲. (۱) کوئی بھی شخص لاؤڈ سپیکر یا آواز کو بلند کرنے والا کام میں لائے گا یا استعمال کرے گا یا وجہ کام یا استعمال:—

(اَ) مقامی جگہ میں ایسے طریقے سے جو لوگوں کو ناراض کرنے کی وجہ

سے یا اس کی وجہ بننے والا ہو کسی بھی رہائشی علاقے میں؛ یا

(ب) کسی بھی ایسی جگہ میں —

(i) دوران نماز عبادت کی جگہ۔

(ii) ہسپتال جو دن یا رات کے کسی بھی وقت لوگوں کو طبی سہولیات مہیا کرتے ہو۔

(iii) ایک تعلیمی ادارہ، عدالت ایک ہسپتال جو اندرونی مریضوں کو سہولتیں مہیانہ کرتے ہو یا دوسرے عوامی ادارے، دفتر یا دوران کام ذمہ لینے والے تناسب سے یا ایسے طریقے سے جہاں پر کام یا ایسی عبادت کی جگہ کا استعمال، ہسپتال، تعلیمی ادارہ، عدالت یا دوسرا عوامی ادارہ، دفتر یا ذمہ لینے والے جو خراب ہونے والے ہو لاوڈ سپیکرز یا آواز کو بلند / اونچا کرنے والے کے استعمال سے؛ یا

(ج) مسجد میں، گرجا، مندر یا دوسری عبادت کی جگہ ایسے طریقے سے یا ایسے تناسب سے جہاں پر لاوڈ سپیکرز یا آواز کو اونچا کرنے سے سنی جاسکے۔ ایسی مسجد، گرجا، مندر یا دوسری عبادت کی جگہ کے گرد و نواح سے باہر؛ یا

(د) کسی بھی عوامی یا ذاتی جگہ میں فرقہ واریت کے لیے آواز لگانے یا دوسرے الفاظ میں جو متضاد قسم کے ہوں اور اس سے عوام میں بگاڑ پیدا ہو یا ایسے نکلے ہوئے الفاظ باہر سے سنے جاسکے یا ایسی جگہ کے گرد و نواح سے دور۔

(۲) اس دفعہ میں کوئی بھی قابل اطلاق نہیں ہوگی لاوڈ سپیکرز کے استعمال یا آواز اونچا کرے اگر ان کی خاطر نمازوں یا خطبہ جو جمعہ کے دن دیا جاتا ہے یا عید کے نمازوں کے دوران معتدل آواز میں۔

تشریح۔— اس دفعہ کی خاطر عوامی جگہ کا مطلب ہے عوامی گلی، عام شارع عام، عوامی

پارک یا کھیل کا میدان یا دوسری جگہ جس کے ساتھ عوام کی رسائی ہو دعوت کے یا اس کے بغیر۔

۳. جو بھی دفعہ ۲ کی خلاف ورزی کرے گا تو دوسری سزا کیساتھ ساتھ جس کا وہ حقدار ہو دوسرے قانون جو عارضی طور پر نافذ العمل ہو سزا دی جاسکتی ہے عام جو کہ ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے ساتھ جو کہ دو سو روپے تک بڑھائی جاسکتی ہے یا دونوں۔ سزا۔

۴. (ا) کوئی بھی پولیس آفیسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو پکڑ سکتا ہے اور لاوڈ سپیکر یا آواز اونچا کرنے والا آلہ قبضہ میں لے سکتا ہے جو کہ استعمال ہو چکا ہو یا جس پر شک ہو جو اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی جرم کے ارتکاب میں استعمال کیا جاچکا ہو۔ پکڑنے کے اختیارات۔

(۲) کوئی بھی لاوڈ سپیکر یا آواز اونچا کرنے والا آلہ پکڑا جاچکا ہو یا اس دفعہ کے تحت جو قبضہ میں لیا جاچکا ہو جیسے جلد ممکن ہو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے گا جس کے پاس اختیار سماعت ہو کہ وہ اس آرڈیننس کے تحت مقدمہ چلائے۔

۵. نقص امر کوئی بھی متضاد چیز جو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں شامل ہو یا کسی دوسرے قانون میں جو عارضی طور پر نافذ ہو اس آرڈیننس کے تحت وہ جرم تصور ہو گا۔ قابل سزا جرم۔

۶. کوئی بھی عدالت جو فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے کم ہو اس آرڈیننس کے تحت وہ مقدمہ نہیں چلاسکتی۔ عدالت۔

۷. ایک عدالت جو اس آرڈیننس کے تحت مقدمہ چلا رہا ہوتا ہے لاوڈ سپیکر یا آواز اونچا کرنے والے آلات اس آرڈیننس کے تحت جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہو وی ہو ضبطگی کا حکم دے سکتی ہے۔ ضبطگی۔

۸. مغربی پاکستان کا لاوڈ سپیکرز اور آواز کو اونچا کرنے والا آرڈیننس ۱۹۶۴ء یہاں نسخ ہو چکا ہے۔ تنسیخ۔